بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۲۱ اخاء ۱۳۴۶ہش | ۱۶ رجب ۱۳۸۷ھ | ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۳۷

اخبار احمدیہ

۵- ربوہ ۲۰ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت کل سے سردرد اور زکام کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

۵- مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب کی دختر عزیزہ بشریٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مکرم ملک محمد کریم صاحب ابن مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم آف ننکانہ صاحب سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض بزرگ افراد اور دیگر مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

۵- مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر منعقد ہونے والی مجلس شوریٰ میں جو نمائندگان شرکت کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ وہ مہربانی فرما کر ایک اہم امر کا جائزہ لے کر آئیں کہ ان کی مجلس کی جملہ مدات یعنی چندہ مجلس اشاعت لٹریچر اور سالانہ اجتماع کے چندہ جات بجٹ کے مطابق مرکز میں پہنچ چکے ہیں؟ اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے اب ادا کر دیا جائے جزاکم اللہ۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

۵- زعماء / زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ پروگرام سالانہ اجتماع انصار اللہ کے لئے ایجنڈا اجتماع اور پوسٹر جملہ مجالس کو بذریعہ ڈاک بھجوائے گئے ہیں۔ جن مجالس کو نہ ملیں وہ لکھ کر دفتر مرکزیہ سے منگوا سکتے ہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دینی تعلقات اس وقت کمال کو پہنچتے ہیں جب انسان ایک عرصہ تک صحبت میں رہے

آنحضرتؐ کے فیض صحبت کا ہی یہ اثر تھا کہ صحابہؓ نے قربانی و ایثار کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کیا

"دنیا میں دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں۔ ایک جسمانی تعلقات جیسے ماں باپ، بھائی، بہن وغیرہ کے تعلقات دوسرے روحانی اور دینی تعلقات۔ یہ دوسری قسم کے تعلقات اگر کامل ہو جائیں تو سب قسم کے تعلقات سے بڑھ کر ہوتے ہیں اور یہ اپنے کمال کو تب پہنچتے ہیں جب ایک عرصہ تک صحبت میں رہے۔ دیکھو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو جماعت صحابہؓ کی تھی۔ اس کے تعلقات ہی کمال کو پہنچے ہوئے تھے جو انہوں نے نہ وطن کی پرواہ کی اور نہ اپنے مال و املاک کی اور نہ عزیز و اقارب کی۔ یہاں تک کہ اگر ضرورت پڑی تو انہوں نے بھیڑ بکری کی طرح اپنے سر خدا کی راہ میں رکھ دیئے اور وہ شدائد و مصائب جو ان کو پہنچ رہے تھے ان کے برداشت کرنے کی قوت اور طاقت ان کو کیونکر ملی؟ اس میں یہی سر تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلقات بہت گہرے ہو گئے تھے انہوں نے اس حقیقت کو سمجھ لیا تھا جو آپ لیکر آئے تھے اور پھر دنیا اور اس کی ہر ایک چیز ان کی نگاہ میں خدا تعالےٰ کے لقاء کے مقابلہ میں کچھ ہستی رکھتی ہی نہیں تھی۔

یاد رکھو جب سچائی پورے طور پر اپنا اثر پیدا کر لیتی ہے تو وہ ایک نور ہو جاتی ہے جو ہر ایک تاریکی میں اس کے اختیار کرنے والے کیلئے راہ نما ہوتا ہے اور ہر مشکل میں بچاتا ہے۔"

(الحکم ۳۰ اپریل ۱۹۰۱ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۷ء

ایمان و عمل

یہ تو ایک مسلمہ امر ہے کہ انسان وہی کام صحیح طور پر سرانجام دیتا ہے جس کے لئے اس کو پورا انشراح ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں انسان جو کام اپنی خوشی سے کرتا ہے وہ یقین رکھتا ہے کہ وہ یہ کام کر سکتا ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ عمل کے لئے ایمان کی ضرورت ہے۔ بغیر ایمان کے عمل معرض وجود میں نہیں آ سکتا۔ ہم جتنے بھی دنیا کے کام کرتے ہیں ان کے لئے ہمارے دل میں جوش اور خون میں حرکت اسی وقت پیدا ہوتی ہے۔ جب ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ کام ہو سکتا ہے۔

جہاں تک مادی چیزوں کا تعلق ہے ان کو محسوس کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے ہمیں حواس خمسہ دیئے ہیں۔ ہم ان حواس سے ہر مادی اشیاء کو محسوس کرتے ہیں اور ہمیں ان کی افادیت کا علم ہو جاتا ہے۔ ہمارے سامنے کرسی پڑی ہے ہم اس کو آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور پھر لمس سے محسوس کر سکتے ہیں۔ اور اس پر بیٹھ جاتے ہیں۔ اگر ہمارے یہ حواس نہ ہوتے تو کرسی کا تصور بھی ہمارے ذہن میں نہ آتا۔ اور نہ اس کی افادیت پر ایمان پیدا ہوتا۔

چونکہ اس کائنات کی مادی ہیئت کا تجربہ اور مشاہدہ ہم اپنے حواس خمسہ سے کر لیتے ہیں۔ اس لئے جہاں تک مادی کاروبار کا تعلق ہے ہم کو اس میں پورا یقین ہوتا ہے اور اس طرح دنیا کے کام چلے جاتے ہیں۔ دنیا نے آج جو مادی ترقیاں کی ہیں۔ وہ اسی یقین اور ایمان کا نتیجہ ہے جو حواس ظاہری کے تجربہ اور مشاہدہ سے انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ انسان نے تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر یہاں تک ترقی کر لی ہے کہ اب وہ خلاؤں میں گھومنا معمولی بات سمجھنے لگا ہے۔ ایسے ایسے سامان ایجاد کر لئے ہیں جن سے فاصلے سکڑ گئے ہیں۔ ایسی مشینری تیار کر لی ہے۔ کہ جو چیز گھنٹوں بلکہ دنوں میں تیار ہوتی تھی وہ منٹوں اور سیکنڈوں میں تیار ہو جاتی ہے۔ یہ سارا کارنامہ اس یقین اور ایمان کی وجہ سے ظہور پذیر ہوا ہے جو حواس ظاہری کی بنیاد پر تجربہ اور مشاہدہ سے انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ اگر یہ یقین اور ایمان نہ ہوتا۔ تو ہم کبھی ایسی کامیابیاں حاصل نہ کر سکتے۔

اس سے ثابت ہوا کہ ہر کام کے لئے یقین اور ایمان کی سب سے پہلے ضرورت ہے۔ یہ تو ان باتوں کا ذکر ہے جن کا تعلق مادیات سے ہے لیکن انسان کی زندگی کے ایسے بھی پہلو ہیں جو بغیر غیب پر یقین اور ایمان کے تکمیل نہیں پا سکتے۔ اس کا احساس انفرادی طور پر بھی انسان کو ہوتا ہے۔ تاہم قوموں کی زندگی میں یہ احساس المضاعف ہو کر اثر انداز ہوتا ہے۔ اور معاشرہ میں اس کو دیکھا جا سکتا ہے۔

آج یورپ نے مادیات میں بہت ترقی کر لی ہے اور ایسے سامان ایجاد کر لئے ہیں۔ جن سے انسان کی مادی زندگی میں بڑی آسانیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود آج یورپ کے دانشور بھی محسوس کر رہے ہیں۔ کہ اس ترقی سے انسان کی انفرادی اور معاشرتی زندگی میں ایسا انقلاب نہیں آیا جس سے زندگی میں ایک اطمینان کی روح پائی جاتی ہو۔ دوسرے لفظوں میں اتنی مادی ترقی کے باوجود انسان کو اطمینان قلب کی نعمت حاصل نہیں ہوئی بلکہ الٹا وہ ذہنی انتشار کے جنگل میں گرفتار ہو گیا ہے۔ چنانچہ آج یورپ اور امریکہ جیسے مادی طور پر ترقی یافتہ ملکوں میں ایسے انسان

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمسایہ سے حسنِ سلوک کی تاکید

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جبرئیل علیہ السلام مجھے پڑوسی پر احسان کرنے کی یہاں تک وصیت کرتے رہے کہ مجھے خیال ہوا کہ پڑوسی کو میرا وارث ہی کر دیں گے۔

بے رحم پر خدائی رحم نہ ہوگا

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کسی پر رحم نہ کرے۔ اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

(بخاری کتاب الادب)

موجود ہو رہے ہیں۔ جو دنیا اور اس کے کاروبار سے مایوسی محسوس کرتے ہیں اور نشہ آور اشیاء کے استعمال سے اس کا علاج کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لنڈن اور نیویارک جیسے ترقی یافتہ شہروں میں نوجوان مردوں اور عورتوں کے ایسے گروہ کوچہ و بازار میں آوارگی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں جو نشہ میں دھت طرح طرح کی مضحکہ خیز اور اخلاق سوز حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ پولیس اور ارباب نظم و نسق اور دانشور اس کے انسداد سے عاجز آ گئے ہیں۔ اور یہاں تک کہنے لگے ہیں کہ بعض بداخلاقیوں کو قانوناً جائز قرار دے دینا چاہیئے۔

اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں کا غیب پر ایمان بالکل کمزور ہو گیا ہے بلکہ رہا ہی نہیں۔ مادیات میں ایسے مگن ہو گئے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے وجود کے ہی منکر ہو گئے ہیں۔ ان لوگوں کی تجربہ اور مشاہدہ کی عادت انہیں ایسی ہستی پر ایمان لانے سے روکتی ہے۔ جو ان کے حواس کے ادراک میں نہیں آتی۔ مگر جیسا کہ اکبر الہ آبادی نے کہا ہے

ذہن میں جو گھر گیا لا انتہا کیونکر ہوا

اللہ تعالےٰ کی ہستی ایسی نہیں ہے۔ جس کو ہم حواس خمسہ سے محسوس کر سکیں۔ کیونکہ جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ

اس کو حواس پا ہی نہیں سکتے۔ مغربی فلسفہ مادیات کا یہ فتویٰ ہے کہ جو چیز ہمارے حواس سے باہر ہے اس کے متعلق سوچنا ہی بے کار ہے۔ لیکن تجربہ اور مشاہدہ ہی نے بتا دیا ہے۔ کہ یہ نظریہ سراسر غلط ہے تاہم عقل کہتی ہے کہ کوئی نہ کوئی ایسا ذریعہ ہونا چاہیئے جس سے انسان غیب کے وجود کا تجربہ اور مشاہدہ کر سکے۔

رپورٹ دورہ مشرقی پاکستان

ـ متعدد مقامات پر انصاراللہ کے اجتماعات ـ دیگر تربیتی اجلاس ـ سلائیڈز کے ساتھ تقریریں
ـ اسلامک اکیڈمی ڈھاکہ میں دو اہم لیکچر ـ نئی بیعتیں

(از مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول ربوہ)

مشرقی پاکستان میں متعدد مقامات پر انصاراللہ کے اجتماعات میں شمولیت اور بعض دیگر جماعتوں کی تربیت کے لئے مرکز سے ایک وفد ۱۰ر ستمبر ۶۷ء کو بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ پہنچا۔ اس میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد۔ محترم چوہدری فضل احمد صاحب ناظر دیوان اور خاکسار شبیر احمد وکیل المال شامل تھے۔ محترم مولوی محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان اور مکرم شمس الرحمان صاحب بار ایٹ لاء ناظم اعلیٰ انصاراللہ مشرقی پاکستان نے بھی وفد کے دورہ میں شمولیت فرمائی۔ تقریباً چار ہفتہ کے اس نہایت مفید اور کامیاب دورہ سے فارغ ہو کر مرکزی وفد ۱۱ر اکتوبر واپس ربوہ پہنچا۔

انصاراللہ کے اجتماعات حسبِ ذیل مقامات پر منعقد ہوئے:۔

(۱) چٹاگانگ ۱۱ر ستمبر (سوموار)
(۲) برہمن بڑیا (ضلع کملا) ۱۵ر ستمبر (جمعہ)
(۳) ڈھاکہ ۱۷ر ستمبر (اتوار)
(۴) سندربن (کھلنا) ۲۱ر ستمبر (جمعرات)
(۵) احمد نگر (دیناجپور) ۲۹ر ستمبر (جمعہ)

پروگرام:۔ ان اجتماعات میں باجماعت تہجد اور قرآن مجید احادیثِ نبویؐ اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس اور انصاراللہ کا عہد دہرانے کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ نیز حسبِ ذیل مقررہ مضامین پر مرکزی وفد کے ارکان نے تقریریں کیں۔

(۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق (۲) مقامِ خلافت (۳) مجلس انصاراللہ کے قیام کی غرض (۴) تحریک جدید کے کارنامے (۵) فضلِ عمر فاؤنڈیشن اور (۶) وقف کی تحریکات۔

اوّل الذکر دو عنوانات پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح وارشاد اور انصاراللہ کے عنوان پر محترم چوہدری فضل احمد صاحب اور آخرالذکر تین عناوین پر خاکسار شبیر احمد روشنی ڈالتے رہے۔

علاوہ ازیں مکرم مولوی محمد صاحب امیر صوبہ اور مکرم محمد شمس الرحمان صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ بھی بنگلہ زبان میں (۱) نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور (۲) حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی برکات کے موضوع پر تقریریں فرماتے رہے۔

مخلصین کا ذوق شوق:۔ اگرچہ یہ اجتماعات انصاراللہ کی تنظیم کے ماتحت منعقد ہوئے لیکن ان میں جماعت کے بچے۔ بوڑھے۔ مرد و زن سب ذوق شوق سے شامل ہوتے رہے اور اپنے بعض غیر از جماعت دوستوں کو بھی ہمراہ لاتے رہے۔ دن بھر کے اجلاس سے کسی ایک اجلاس میں حاضرین کو سوالات کرنے کا موقع دیا جاتا رہا۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ہر سوال کا شرح وبسط کے ساتھ کافی وشافی جواب دیتے جس کے نتیجہ میں حاضرین کی معلومات میں بیش بہا اضافہ ہوتا اور پیاسے دلوں کی تشنگی دُور ہو جاتی۔ سوال وجواب کا سلسلہ مجلس میں اس قدر دلچسپی پیدا کرنے کا موجب ہو جاتا کہ اس سلسلہ کو معمول سے زیادہ وقت دینا پڑتا۔ اس طریق سے بفضلہٖ تعالیٰ اپنے اور بیگانے سب مستفید ہوئے۔ مشرقی پاکستان میں چونکہ اردو زبان جاننے والے زیادہ نہیں اس لئے جب کبھی مرکزی وفد کے مقررین کی ترجمانی کی ضرورت محسوس کی جاتی تو محترم مولوی محمد صاحب امیر صوبہ محترم محمد شمس الرحمان صاحب ناظم اعلیٰ یا محترم مولوی احمد صادق صاحب، محترم مولوی اعجاز احمد صاحب۔ محترم مولوی محبت الرحمان صاحب۔ محترم مولوی عبدالعزیز صاحب اور محترم مولوی فاروق احمد صاحب مربیان سلسلہ میں سے کوئی نہ کوئی صاحب موقع پر بہترین رنگ میں ترجمانی فرما دیتے۔

سلائیڈز کے لیکچر:۔ چٹاگانگ، برہمن بڑیہ اور ڈھاکہ کے اجتماعات میں جہاں کہ بجلی کا انتظام موجود تھا خاکسار شبیر احمد شبینہ اجلاس کے آخر میں بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے مناظر پر مشتمل سلائیڈز دکھانے کے ساتھ ساتھ تحریک جدید کے کارناموں پر لیکچر دیتا رہا۔ اس طریق سے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اکنافِ عالم میں تبلیغِ اسلام سے تعلق رکھنے والے کارنامے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفرِ یورپ کے مناظر حاضرین کی دلچسپی اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔ ایسی تقریبات میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوتے رہے ممالک بیرون میں جماعت کی تبلیغی مساعی سے آگاہی حاصل کر کے بہت اچھا اثر قبول کرتے رہے۔ ان اجتماعات میں مقامی دوستوں کے علاوہ اردگرد کی جماعتوں کے احباب بھی دُور دُور سے ذوق وشوق سے شامل ہوئے چنانچہ بعض دوست تو بیس بیس میل کا فاصلہ طے کر کے شامل ہوئے۔

قبولِ احمدیت:۔ آخری اجتماع میں جو احمد نگر میں منعقد ہوا دو غیر از جماعت دوستوں نے بیعت کا فارم پُر کر کے جماعت میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ اس میں سے ایک نوجوان بی۔ اے کے طالبعلم ہیں اور ٹھاکر گاؤں کے متمول گھرانے کے چشم وچراغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں کو استقامت بخشے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جھنڈے تلے بہترین رنگ میں خدمتِ اسلام کی توفیق بخشے۔

مستورات کا اخلاص:۔ سندربن کی جماعت میں مستورات کے اجتماع کو الگ طور پر خطاب کیا گیا۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب اور خاکسار نے تربیتی تقاریر کیں جن کی ترجمانی محترم مولوی محمد صاحب نے نہایت عمدگی سے فرمائی اس کے نتیجہ میں وہاں لجنہ کا قیام عمل میں آیا اور حاضر مستورات نے چندہ مسجد ڈنمارک کے لئے دو صد روپے کے وعدے پیش کئے ایک دیہاتی اور نئی جماعت کی مستورات کا ایسا ایمان افروز مظاہرہ مرکزی وفد کے لئے بے حد خوشی اور اطمینان کا موجب ہوا۔

دیگر تربیتی مساعی:۔ مقررہ اجتماعات کے علاوہ مرکزی وفد نے مشرقی پاکستان کی دیگر جماعتوں میں جس ترتیب سے دورہ کیا اس کی کسی قدر تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔

مرکزی وفد ۱۰ر ستمبر کو شام کے وقت ڈھاکہ پہنچا چونکہ وفد نے چٹاگانگ کے اجتماع میں شمولیت کے لئے اسی شب ڈھاکہ سے روانہ ہونا تھا اس لئے مکرم چوہدری نور احمد صاحب کاہلوں کی کوٹھی میں کچھ دیر قیام وطعام کے بعد وفد ٹرین کے ذریعہ عازم چٹاگانگ ہو گیا۔ چٹاگانگ کے اجتماع سے فارغ ہو کر چاندپور چاندکھیا کی جماعتوں میں اصلاح و ارشاد کے فرائض سرانجام دیئے بعدہٗ برہمن بڑیہ کے اجتماع انصاراللہ میں شمولیت اختیار کی ۶۷/۹/۱۶ کو ڈھاکہ کے اجتماع میں وفد شامل ہوا۔ ڈھاکہ سے جیسور کے رستہ سندربن کی جماعت میں گئے جہاں اجتماع منعقد ہوا۔ وہاں سے پھر جیسور واپس آکر اوتھلی۔ بواڈنگا کی جماعتوں کے دوستوں کو ملتے ہوئے اور حسبِ حالات تبلیغ وتربیت کے لئے مجلسیں قائم کرتے ہوئے رنگ پور پہنچے۔ رنگ پور کے قرب میں ایک جماعت ماہی گنج میں تربیتی جلسہ منعقد کیا جس میں ایک دوست نے احمدیت میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ ماہی گنج سے دیناجپور اور بھات گاؤں کی جماعتوں میں تربیتی مجالس قائم کیں۔ بھات گاؤں کے جلسہ میں کھدورپاڑہ، دھونڈہ ہلنیاگرٹی کی جماعتوں کے مخلصین بھی آئے ہوئے تھے۔ ۶۷/۹/۲۹ کو احمد نگر میں اجتماع منعقد ہوا جس میں مقررہ پروگرام عمل میں آیا۔ دوسرے روز ۶۷/۹/۳۰ کو اس جماعت کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں مرکزی نمائندوں کے علاوہ مقامی مقررین نے بھی تقریریں کیں۔ احمد نگر، مکرم امیر صاحب صوبائی کا گاؤں ہے۔ محترم امیر صاحب نے خاص طور پر اپنے گاؤں میں وفد کے آرام وسکون کا ہر ممکن خیال رکھا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

احمد نگر کے بعد براستہ دیناج پور مرکزی وفد میمن سنگھ پہنچا یہاں دو اجلاس ہوئے پہلے اجلاس میں مقامی جماعت کو محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے قیمتی نصائح فرماتے ہوئے انہیں تبلیغ سے متعلق ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ دوسرے اجلاس میں سلائیڈز کے ذریعہ تبلیغِ اسلام کے مناظر دکھا کر جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی سے خاکسار شبیر احمد نے مفصل تعارف کرایا۔

میمن سنگھ سے وفد واپس ڈھاکہ پہنچا جہاں ۴۔ اور ۵۔ اکتوبر کو علی الترتیب تیج گاؤں اور نرائن گنج میں تربیتی جلسے کئے گئے تیج گاؤں میں مکرم محمد شمس الرحمان صاحب ناظم اعلےٰ انصاراللہ صدر جماعت بھی ہیں اس لئے انہوں نے اپنے ہاں مرکزی وفد کی ہر ممکن خدمت کی۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

اسلامک اکیڈیمی ڈھاکہ میں دو اہم لیکچر

۶۔ اکتوبر کو اسلامک اکیڈمی ہال ڈھاکہ میں اکیڈیمی کے زیر اہتمام محترم قاضی محمد نذیر صاحب کا لیکچر ہوا۔ عنوان تھا "اسلام کس طرح دنیا پر غالب آ سکتا ہے۔" غیر از جماعت دوستوں کی حاضری بھی خوشکن تھی جو بہت متاثر ہوئے۔ صدر اجلاس ایک ریٹائرڈ ڈپٹی مجسٹریٹ تھے جو اسلامک اکیڈیمی میں ہیں۔ صدارتی ریمارکس میں انہوں نے لیکچر کی بہت تعریف کی اور شکریہ ادا کیا۔

۷۔ اکتوبر کو اسی ہال میں خاکسار شبیر احمد نے سلائیڈز کے ساتھ تحریک جدید کے کارناموں پر لیکچر دیا۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ حاضرین نے بڑی دلچسپی اور سکون سے اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کے مناظر دیکھے اور خاکسار کا تعارفی لیکچر سُنا۔ آخر میں محترم ایس۔ ایم۔ حسن صاحب سی۔ ایس۔ پی نے بحیثیت صدر اجلاس سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ دوسرے روز اس تقریب کی مفصل رپورٹ ایک بنگلہ روزنامہ "آزاد" میں شائع ہوئی۔

دیگر مساعی

۸۔ اکتوبر کو ڈھاکہ کی مسجد احمدیہ میں مستورات کے لئے سلائیڈز کے ساتھ خاکسار کے لیکچر کا انتظام ہوا۔ بیگم صاحبہ مکرم ایس۔ ایم۔ حسن صاحب کے توسط سے معلوم ہوا کہ یہ تقریب بھی بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب رہی۔

مذکورہ بالا جماعتوں میں جہاں کہیں بجلی کا انتظام میسر آیا سلائیڈز کے ذریعہ اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کے مناظر دکھائے جاتے رہے اور تعارفی لیکچر دیا جاتا رہا۔

مقام مسرت ہے کہ مرکزی وفد جس جماعت میں بھی پہنچا مقامی احباب نے بڑے اخلاص اور محبت کے ساتھ استقبال کیا اور مرکزی نمائندوں کی تقاریر کو بڑی دلچسپی اور سکون سے سُنا اور ہر ممکن خدمت کرنے کا خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

ڈھاکہ میں جتنا عرصہ بھی مرکزی وفد کا قیام رہا محترم ایس۔ ایم۔ حسن صاحب م

اسلام میں غیبت کی مذمّت

(مکرم محمد انیس الرحمان صاحب صادق بنگالی۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے غیبت کی مذمّت اور اس کی قباحت کو اس طرح بیان فرمایا ہے کہ

وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ۔

(سورہ حجرات ع ۲)

یعنی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تم میں سے کوئی کسی کو پیٹھ پیچھے بُرا نہ کہے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو گوارا کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ یقیناً تم اس کو ناپسند کرو گے۔ اللہ تعالےٰ کا تقویٰ اختیار کرو بے شک اللہ تعالےٰ توبہ کو قبول کرنے والا ہے اور مہربان ہے۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے غیبت کو بہت ہی بُری چیز قرار دیا ہے اور ایسا کرنے والے کو مُردہ بھائی کا گوشت کھانے والے کے مترادف قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ جس طرح مُردار کا گوشت کھانے سے کراہت ہوتی ہے اسی طرح غیبت کرنا بھی ایسا ہی ہے۔

قرآن شریف میں ایک اور جگہ اللہ تعالےٰ نے اس ضمن میں فرمایا ہے کہ

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا۔

(سورۃ اسرائیل ع ۴)

اے مخاطب جس بات کی تجھ کو تحقیق نہ ہو یعنی جس بات کے بارے میں تجھے کوئی علم نہ ہو تو اس پر عمل درآمد مت کیا کرو۔ کیونکہ قیامت کے دن کان اور آنکھ اور دل کے بارے میں بازپُرس کی جائے گی۔

اس آیت سے صاف طور پر واضح ہو گیا ہے کہ کسی کے بارے میں بات کرنے سے پہلے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کہیں اس کی غیبت تو نہیں ہو رہی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے غیبت کو ایک نہایت ہی قبیح عمل قرار دیا ہے اور اس کے مرتکب ہونے سے اعمال خطرہ میں پڑ جاتے ہیں۔ اور اس دنیا کا ثواب اور آخرت میں ملنے والا اجر ختم ہو کر رہ جاتا ہے اور اس طرح نقصان اٹھانے کا احتمال ہو جاتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تاکیدی نصیحت فرمائی کہ ایسے بدعمل کا ارتکاب کرنے سے اجتناب کرتے رہا کرو۔ نیز حقیقی مسلمان وہی ہو سکتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سالم اور محفوظ رہیں جیسا کہ روایت آتی ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مسلمانوں میں سے سب سے افضل کون شخص ہے اس پر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔

حدیث میں غیبت کے بارے میں ایک واقعہ آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک صحابی حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غیبت کیا چیز ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ کسی کے عدم موجودگی میں کوئی بات کہی جائے جو اس کو بُری لگے۔ اس پر اس صحابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اگر واقعی کوئی بُرائی اس شخص میں پائی جائے؟ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ اگر تو تم اس کی طرف ایسی بات منسوب کرو جو اس میں نہ پائی جاتی ہو تو تم اس پر بہتان باندھتے ہو اور اگر واقعی وہ برائی اس شخص میں پائی جائے تو تم غیبت کے مرتکب ہوگے۔

اس واقعہ سے یہ بات ثابت ہوئی کہ کسی کی غیر موجودگی میں کوئی بات اسکی طرف منسوب کرنا غیبت ہے۔

غیبت کرنیوالوں کا انجام

ایک روایت آتی ہے کہ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِي مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ۔ وَيَقَعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ۔ (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب معراج میں میرا گذر ایک ایسے گروہ کے پاس سے ہوا جنکے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ مَیں نے جبریل سے دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے بتایا یہ وہ لوگ ہیں جو کہ لوگوں کا گوشت کھاتے تھے۔ اور ان کی عزّت کا خیال نہ رکھتے تھے۔

ان تمام روایات اور واقعات سے واضح ہو جاتا ہے کہ غیبت اپنی ذات میں نہایت ہی بُری چیز اور نہایت ہی قبیح فعل ہے۔ اور اس کا نتیجہ بدانجام ہے۔ جو شخص زبان کو قابو میں رکھتا ہے وہ جنت کا وارث بن جاتا ہے جیسا کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نجات کا کیا ذریعہ ہے تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی زبان کو قابو میں رکھو اپنے گھر میں پڑے رہو اور اپنے گناہوں سے روتے رہو۔

(ترمذی)

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں غیبت کرنے اور غیبت سُننے سے دُور رکھے اور حسناتِ دارین کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

محترم امیر جماعت کے بنگلہ میں رہا۔ محترم شیخ صاحب نے بڑی محبت اور اخلاص کے ساتھ وفد کو اپنے ہاں رکھا۔ ہمارے دل ان کے لئے شکریہ کے جذبات سے لبریز ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کی بیگم صاحبہ کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مختلف جماعتوں میں تربیتی جلسے

مجلس انصار اللہ لائلپور

مورخہ ۱۳ نومبر کو مسجد احمدیہ لائلپور میں بعد نماز جمعہ مجلس انصار اللہ لائلپور کا سالانہ اجتماع شروع ہوا جو ۱۵-۲ بجکر بعد دوپہر سے ۵ بجے شام تک جاری رہا۔

پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ جماعت احمدیہ شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مکرم پیر عبد الرحمٰن صاحب زعیم انصار اللہ نے عہد دہرایا اور پھر نظم۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی گذشتہ جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر کا ٹیپ ریکارڈ سنایا گیا۔ بعد ازاں مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج نے تقوےٰ اللہ کے حصول کے ذرائع پر نہایت ایمان افروز تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد نماز عصر ادا کی گئی۔

دوسرا اجلاس۔ زیر صدارت مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ جس کے بعد مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف نے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قربانیوں اور جاں نثاریوں کے ایمان افروز واقعات سنائے۔

بعد ازاں مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے برکاتِ خلافت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آخر میں صاحب صدر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے منکرین خلافت کے اعتراضات کی نہایت احسن پیرایہ میں تردید فرمائی۔ اور ثابت کیا کہ خلافت ایک ایسا اعلیٰ انعام ہے جو ہر زمانہ میں دین اسلام کے استحکام اور خوشحالی کا ضامن رہا ہے اس کے بعد مکرم سیف صاحب نے رسالہ انصار اللہ کی توسیع و اشاعت کے بارہ میں تحریک فرمائی۔ عہد اور دعا کے بعد یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

ناظم اصلاح و ارشاد
مجلس انصار اللہ لائلپور

محمود آباد فارم ضلع تھرپارکر

مورخہ ۸ نومبر ۶۷ء بروز اتوار بعد نماز عشاء مسجد محمود آباد فارم میں خاکسار کی زیر صدارت تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ فضل عمر پادکرتے بڑے مؤثر پیرایہ میں تقریر فرمائی۔ جس میں علاوہ اور تربیتی امور کے تبلیغ کی اہمیت واضح کی۔ اور بتایا کہ تبلیغ کرنا ہم سب کا فرض ہے جس کے لئے آپ نے عمل اور نمونہ کی تلقین کی۔ بالآخر دعا پر یہ جلسہ ختم ہوا۔"

(ضیاء الدین ارشد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

چک نمبر 91/15-R محمود آباد ضلع ملتان

مورخہ ۲ نومبر بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم مرزا محمد اسلم صاحب اختر مربی سلسلہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ نے تقریر کرتے ہوئے دوستوں کو اسلامی اخلاق اور صحابہ کے نقوش اختیار کرنے کی تلقین کی اس کے بعد مکرم مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی سلسلہ نے اسلامی تعلیمات پر کامل طور پر پابند رہنے کے متعلق تقریر کی احمدیت کا عمدہ نمونہ پیش کرنے کی تحریک کی جلسہ بعد دعا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا اس جلسہ میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے۔

محمود احمد معلم وقفِ جدید

اعلان نکاح

میری بھانجی عزیزہ روبینہ بشیر بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ امیر جماعت احمدیہ حلقہ دالہ زیدکا ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری رحمت اللہ ناصر بی اے ایل ایل بی ابن مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب کاہلوں ساکن دکم کاہلواں ضلع سیالکوٹ بعوض مہر مبلغ دس ہزار روپے محترم جناب سید احمد علی شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۶۷ء بعد نماز جمعہ پڑھا۔

عزیزہ روبینہ حضرت چوہدری عبد اللہ خاں صاحب رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و سابق امیر جماعت احمدیہ حلقہ دالہ زیدکا کی پوتی اور حضرت چوہدری غلام محمد صاحب ؓ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و سابق امیر جماعت احمدیہ حلقہ پوہلا مہاراں ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے اور عزیزم رحمت اللہ صاحب ناصر کے دادا مکرم چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم ذیلدار۔ سب رجسٹرار آنریری مجسٹریٹ م۴ اور گورنمنٹ کے جاگیردار ہونے کے علاوہ حضرت چوہدری نواب محمد دین صاحب باجوہ رضی اللہ عنہ کے ماموں زاد بھائی تھے۔

تمام بزرگانِ سلسلہ اور درویشانِ قادیان اور دیگر احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ تمام متعلقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے آمین۔

(خاکسار رفیق احمد چوہدری امیر جماعت احمدیہ حلقہ پوہلا مہاراں ضلع سیالکوٹ)

"تشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

آسماں سے قادرِ مطلق نے دی ہے یہ صدا
"تشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

ناتوانوں کا بھلا یاں کون ہے تیرے سوا
اے مرے ہادی مرے محسن مرے پیارے خدا

گر فقط حاصل ہو محبوبِ حقیقی کی رضا
کیا ہوا گر سارا عالم ہو گیا ہم سے خفا

ہر طرف کفر و ضلالت کی ہے حدت سوزناک
اے مرے مولیٰ چلا اسلام کی ٹھنڈی ہوا

اُس کی رحمت سے تو اب انکار ممکن ہی نہیں
ہم نے دیکھے ہیں نشاناتِ محبت بارہا

کس کی حاجت ہے ہمیں اب تجھ کو پا لینے کے بعد
بادشاہوں سے بھی برتر ہے ترے در کا گدا

نوجوانانِ جماعت تم بھی اب آگے بڑھو
اہلِ یورپ کو پلاؤ بادۂ صدق و صفا

مجھ کو بھی اپنی ردائے مغفرت سے ڈھانپ لو
آپ کے در کا بھکاری ہے صمیمِ بے نوا

(سمیع اللہ صمیم قریشی جوہر آباد ضلع سرگودھا)

"زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی
—— اور ——
تزکیہ نفس کرتی ہے۔"

تحریک جدید کے ذریعہ ساری دُنیا میں اسلام کی تبلیغ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"ہم نے ساری دُنیا میں اسلام کی تبلیغ کرنی ہے۔ ہم نے چپہ چپہ پر محمد رسول اللہ صلعم کی حکومت قائم کرنی ہے۔ یہ کام چند دنوں کا نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیش کا ہے۔ پس تمہیں بھی یہی کہنا چاہیئے کہ اب تین یا انیس سال کا کیا سوال ہے۔ ہم اسلام کی حفاظت کریں گے اس کے دائیں بھی لڑیں گے۔ بائیں بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے دشمن ہماری لاشوں پر سے گزرے بغیر اسلام کے جسم تک نہیں پہنچ سکتا۔"

قارئین کرام حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر اس کی مالی ذمہ داریوں سے ۳۱ر اکتوبر سے پہلے عہدہ برآ ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے وارث بنیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تحریک جدید کا حق

وعدوں کے اعتبار سے تحریک جدید کا سال ۳۱ر اکتوبر ۱۹۶۶ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اسلئے اب بقیہ دنوں میں تحریک جدید کا حق پوری طرح ادا کرنا ازبس ضروری ہے۔ عہدیداران حضرات سے درخواست ہے کہ اب اس عرصہ میں تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کی طرف پوری یکجہتی اور تندہی سے توجہ مرکوز رکھیں تحریک جدید کا حق اسی طرح ادا کیا جا سکتا ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضروری اعلان

دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن نے جماعتوں اور انفرادی حسابات چندہ فاؤنڈیشن کے کھاتوں کی تکمیل کے لئے بعض ضروری فارم چھپوائے ہیں جو مقامی جماعتوں میں پہنچانے مدنظر ہیں۔ مقامی جماعتوں کے جو عہدیداران مرکز سلسلہ میں مجالس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماعات میں شرکت کے لئے تشریف لائیں۔ اور مذکورہ بالا فارم حاصل کر لیں۔ اس ملاقات کے ذریعہ مزید فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ امید ہے عہدیداران اس طرف ضرور توجہ فرمائیں گے۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم حافظ غلام علی صاحب متوطن ہسولہ۔ تحصیل چکوال۔ ضلع جہلم مورخہ ۲۰؍ ۲۰ کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مرحوم حافظ قرآن۔ پابند صوم وصلوٰۃ۔ تہجد گزار۔ نیک سیرت اور احمدیت کے شیدائی تھے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں بیعت کی اور احمدیت کی خاطر بہت تکالیف اٹھائیں۔ سارا زندگی خدا ترسی اور تقویٰ شعاری سے گذاری .... بزرگان سلسلہ اور احباب سے التماس ہے کہ وہ قبلہ والد صاحب مرحوم کا جنازہ غائب پڑھائیں۔ مولا کریم ان کو اپنی رحمت اور بخشش سے نوازے اور انہیں جنت نصیب کرے۔

(خاکسار مرزا محمد حسین۔ حلقہ سوسائیٹی کراچی)

درخواست ہائے دعا

مکرم خواجہ غلام نبی صاحب گلگار گذشتہ چند روز سے بعارضہ قلب و بلڈ پریشر بیمار ہیں (عطاء الکریم شاہد مربی مظفرآباد)

۲- میری بڑی بہن کا نشتر ہسپتال میں اپریشن ہونے والا ہے (افتخار احمد کیمبل پور) احباب ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

علمی مقابلہ جات بر موقع سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اس سال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر جو مقابلہ جات ہوں گے۔ ان کی تفصیل اور ہدایات درج ذیل ہیں :-

۱- امسال مندرجہ ذیل مقابلہ ہوں گے

۱- حفظ قرآن کریم - ۲- تلاوت قرآن کریم - ۳- ترجمہ و تفسیر قرآن کریم (ہر سہ معیار) ۴- مطالعہ احادیث (ہر سہ معیار) ۵- مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (ہر سہ معیار) ۶- مضمون نویسی (ہر سہ معیار) ۷- تقاریر (ہر سہ معیار) ۸- مشاہدہ و معائنہ۔ ۹- عام دینی معلومات (ہر سہ معیار) ۱۰- نظم - ۱۱- اذان - ۱۲- پیغام رسانی (ٹیم چھ افراد پر مشتمل ہوگی) ۱۳- قصیدہ یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ - (زیادہ سے زیادہ اشعار۔ صحیح تلفظ اور ترجمہ کے ساتھ)

ضروری نوٹ

۱- پہلے ۹ مقابلوں میں شامل ہونے والے خدام کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے تعلیمی کارڈ ہمراہ لائیں۔ ورنہ وہ مقابلوں میں شریک ہونے کے مجاز نہ ہوں گے

۲- جس خادم کے تعلیمی کارڈ کے اندراجات سب سے زیادہ مکمل و صحیح ہوں گے وہ خصوصی انعام کا مستحق ہوگا۔

۳- نظم کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار" کے پہلے پانچ شعر سنانے ہوں گے

۲- **پرچہ جات** - دوران اجتماع مندرجہ ذیل تین پرچے تحریری طور پر ہوں گے ان تینوں پرچوں میں تمام خدام کی شمولیت لازمی ہوگی۔

۱- پرچہ قرآن کریم ۲- پرچہ عام دینی معلومات ۳- پرچہ ذہانت

نوٹ :- ان پرچہ جات میں اوّل آنے والے خدام کو انعام دیا جائے گا۔ دینی معلومات کے پرچہ میں نماز کا ترجمہ اور تینوں اختلافی مسائل کے بارہ میں ایک ایک آیت اور حدیث ترجمہ کے ساتھ ضرور پوچھی جائیگی۔ ابھی سے خدام تیاری کریں قائدین خاص اہتمام فرمائیں۔

۳- **عناوین تقریری مقابلے**۔ معیار اوّل و دوم کے لئے

۱- رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم داعیاً الی اللہ کی حیثیت میں

۲- احمدیت کا پیدا کردہ انقلاب

۳- اسلام اہل مغرب کی نظر میں۔

معیار سوم کے لئے

۱- برکات خلافت ۲- فضائل قرآن کریم

۳- ایک مثالی خادم کا کردار

نوٹ :- ۱- معیار اوّل دوم کے لئے تقریر کا وقت ۵ سے ۷ منٹ اور معیار سوم کے لئے ۴ سے ۶ منٹ ہوگا۔ لیکن ضرورت کے مطابق وقت میں کمی کی جا سکے گی

۲- لکھی ہوئی تقریر پڑھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

۴- **مقابلہ جات کے معیار**

معیار اوّل :- گریجویٹ۔ فاضل۔ جامعہ احمدیہ درجہ ثانیہ اور اس سے زیادہ

معیار دوم :- میٹرک۔ جامعہ احمدیہ میں درجہ اولیٰ والے

معیار سوم : پہلے دونوں معیار سے کم تعلیم یافتہ

نوٹ :- ادنیٰ معیار والے خدام کو اعلیٰ معیار میں شامل ہونے کی اجازت ہوگی

۵- **مضمون نویسی** - کسی ایک عنوان پر مضمون لکھنا ہوگا

۱- حضرت فضل عمرؓ کے کارنامے۔ ۲- ضرورت مذہب

۳- اسلام اور عیسائیت کا موازنہ (اخلاقی تعلیم)

نوٹ :- اس مقابلہ کے دوران کتب سے حوالہ جات دیکھنے کی اجازت ہوگی مضمون کے لئے کاغذ اور قلم کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

۶- **سوالات کے جوابات**

خدام کے اضافہ معلومات اور دلچسپی کے لئے دوران اجتماع ایک نشست میں ہر قسم کے علمی اور مذہبی سوالات کے جوابات کا پروگرام ہوگا۔ سوالات تحریری طور پر قبل از وقت منتظم علمی مقابلہ جات پہنچ جانے چاہئیں قائدین کرام سے درخواست ہے کہ ان ہدایات کو تمام خدام تک پہنچا دیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے بغیر برصغیر میں امن قائم نہیں ہو سکتا (صدر ڈیگال)

پیرس ۱۹ اکتوبر۔ صدر ڈیگال نے مشرق وسطیٰ کے بحران، ویٹ نام کی جنگ اور دوسرے بین الاقوامی مسائل پر پاکستان کی پالیسی کی حمایت کی ہے۔ صدر ایوب کے اعزاز میں استقبالیہ دعوت کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی انصاف اور حقیقت پسندی پر مبنی ہے۔ صدر ڈیگال نے اس بات سے اتفاق کیا کہ کشمیر کا تنازعہ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کا سبب ہے اور برصغیر میں امن کے قیام اور استحکام کے لئے اسلام آباد اور نئی دہلی کے درمیان اس مسئلہ کا پرامن تصفیہ ضروری ہے۔ پڑوسی ممالک کے ساتھ امن اور عوام کی خوشحالی کے حصول کے لئے پاکستان کی کوششوں کو سراہتے ہوئے صدر ڈیگال نے کہا کہ پاکستان نے ترکی اور ایران کے ساتھ علاقائی تعاون کا جو معاہدہ کیا ہے وہ دوسرے ملکوں کے لئے ایک قابل تقلید مثال ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی تعریف کی کہ پاکستان نے افغانستان کے ساتھ خوشگوار تعلقات قائم کر رکھے ہیں

روس کا خلائی جہاز کامیابی سے زہرہ پر اُتر گیا۔

مانچسٹر ۱۹ اکتوبر۔ اپنا خلائی جہاز وینس چہارم سیارہ زہرہ پر اتارنے میں کامیاب ہوگیا ہے اور اس کے ذریعے روس بہت اہم معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ برطانیہ کی خلائی رصدگاہ جارڈیل بنک نے اعلان کیا ہے کہ روس کا خلائی جہاز بڑی کامیابی سے زہرہ پر اتر گیا ہے اور اس کے جو سگنل وصول ہو رہے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ روسی سائنسدانوں کو یہ معلوم ہو رہا ہے کہ سیارہ زہرہ کی سطح کیسی ہے روس پہلا ملک ہے جو زہرہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا

جارڈیل بنک میں بتایا گیا ہے کہ وینس چہارم نے زہرہ کی سطح پر اترنے کے آٹھ منٹ بعد مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق صبح دس بج کر ۳۸ منٹ پر سگنل دینا بند کر دیئے گئے تھے۔ اس کے پندرہ منٹ بعد اچانک وینس سے دوبارہ سگنل ملنے لگے جو بالکل نئی قسم کے تھے۔ رصدگاہ کے ڈائریکٹر نے یہ سگنل سننے کے بعد کہا کہ یہ ایک غیر معمولی نقل و حرکت ہے اور روس پہلا ملک ہے جو زہرہ کی سطح کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں کامیاب ہو رہا ہے۔

اسرائیلی فوجی تاریخی نوادر اُٹھا کر لے گئے

بیروت ۱۸ اکتوبر۔ شام نے اسرائیل پر الزام لگایا ہے کہ گزشتہ جون کی جنگ میں اسرائیلی فوج نے جن دیہات پر قبضہ کیا تھا وہاں سے وہ تاریخی نوادر بھی اٹھا کر لے گئے ہیں شام کے خبر رساں ایجنسی "ثقافتی" امور نے بتایا ہے کہ ان کے ملک نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان کو مطلع کر دیا ہے اور ان سے درخواست کی ہے کہ حالات کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ اختیارات کا وفد یہاں بھیجا جائے اور تاریخی نوادر کی واپسی کا انتظام کیا جائے۔

جموں اور آزاد کشمیر کے صدر کا اعلان

راولپنڈی ۱۹ اکتوبر۔ جموں اور کشمیر کی آزاد حکومت کے صدر مسٹر عبدالحمید خان نے خبردار کیا ہے کہ اگر بھارت نے مقبوضہ ریاست میں مسلمانوں پر مظالم بند نہ کئے تو آزاد کشمیر کے محب وطن اپنے بھائیوں کی امداد کے لئے جنگ بندی لائن توڑ دیں گے اور اپنے بھائیوں کی حفاظت کے لئے مقبوضہ کشمیر میں داخل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ مسلمانوں کی بستیاں جلائی جا رہی ہیں اور ان کی املاک لوٹی جا رہی ہیں۔ اس سے کشمیری عوام میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے اور وہ اپنے بھائیوں کی امداد کے لئے بے تاب ہیں۔

فرانس کی امداد ہمارے لئے بہت مفید ثابت ہو رہی ہے

پیرس ۱۹ اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور فرانس کے درمیان اقتصادی تعاون بڑھنے سے دونوں ملکوں کے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ فرانس نے پاکستان کو جو اقتصادی امداد دی ہے وہ ہمارے لئے بے حد مفید ثابت ہوئی ہے۔ صدر نے مزید کہا کہ فرانس نے بین الاقوامی میدان میں جو نمایاں کارنامے انجام دیتے ہیں۔ وہ قابل تعریف ہیں۔

ہم ویٹ نام میں جنگ جاری رکھیں گے

واشنگٹن ۱۹ اکتوبر۔ امریکہ کے صدر جانسن نے کہا ہے کہ حالات خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہوں ہم ویٹ نام کو کمیونسٹوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑیں گے اور جنگ جاری رکھیں گے،

اِشتہار نیلام

فسٹ تھننگ اور سیکنڈ تھننگ

(۱) ۱۰٦، ٦٦ر۲ مکعب فٹ سوختنی لکڑی جو کہ کندیاں شمالی اور کندیاں جنوبی رینجوں میں پھڑی کی صورت میں پڑی ہے۔

(۲) ۷۷۰ کھڑے درخت بر راستہ چشمہ جہلم لنک کینال (شیشم۔ فراش۔ بیر۔ کیکر و جنڈ) میانوالی۔ مظفر گڑھ روڈ۔ میل نمبر ۱۶ فرلانگ نمبر ۵ تا ۸ دونوں طرف اور سٹرپلیٹ کا حصہ کندیاں جنوبی رینج۔

(۳) (۱) ٹیل رائٹ ڈسٹری بیوٹری = ۱۷۱۸ کھڑے درخت = ۱۵۴۹ مکعب فٹ شیشم یونٹ

(۲) ٹیل لفٹ ڈسٹری بیوٹری = ۹۱۵ کھڑے درخت = ٦۱۷ " "

(۳) فارسٹ چینل رائٹ سائڈ = ۲۲۹۷ " " = ۳۲۸ر۱۷ " "

(۴) فارسٹ چینل لفٹ سائڈ = ۲۲۰٦ " " = ۵۳۰ر۲۱ " "

(شیشم۔ توت۔ فراش) بر راستہ چشمہ جہلم لنک کینال لیاقت آباد رینج۔

۴۔ ۱۷۸۲ کھڑے درخت (تقریباً) = ۱۰۴ر۲۷ مکعب فٹ شیشم یونٹ (شیشم، کیکر، بیر، فراش راجن۔ سرکش۔ مسکٹ) میانوالی۔ سہ دار ڈر میانوالی رینج۔

۵۔ ۲۷۸ کھڑے درخت = ۲۴۸ر۵ مکعب فٹ شیشم یونٹ (شیشم کیکر۔ فراش، بیر، مسکٹ، جنڈ فراش) میانوالی۔ کالاباغ روڈ۔ میانوالی سرگودہا روڈ۔ ہسپتال روڈ اور کالج روڈ میانوالی رینج

٦۔ درختان ایستادہ و افتادہ واقع چک نو میانوالی رینج۔

قسم		تعداد		
شیشم	=	۴٦۳ عدد	}	تقریباً ۵۳٫۰۰۰ شیشم یونٹ
اوکان	=	۷۵۳ "		
فراش	=	۱۸۲۵ "		
بیر	=	۴۱۵ "		
جنڈ	=	٦ "		

۷۔ ۲۸۲ کھڑے درخت (تقریباً) ۲۱۱۵ مکعب فٹ شیشم یونٹ (فراش) پپلاں روڈ کھور کوٹ روڈ لیاقت آباد رینج۔

۸۔ ۲۰۳ سوکھے اور مردہ درخت (تقریباً) ۸۳۷ مکعب فٹ ہرنولی۔ قائد آباد روڈ لیاقت آباد رینج کا مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹٦۷ء بوقت ۱۰ بجے صبح صدر دفتر جنگلات میانوالی میں نیلام کیا جاوے گا۔ خواہشمند حضرات سے التماس ہے کہ وہ مذکورہ لکڑی قبل از وقت مشاہدہ کر لیویں۔ شرائط نیلام موقعہ پر سنائی جاویں گی۔ ایگریمنٹ و دیگر تفصیلات دفتر زیر دستخطی میں کسی دن دفتر کے اوقات میں ماسوائے تعطیل ملاحظہ کی جاسکتی ہیں کل زر نیلام کا دس فی صدی کامیاب بولی دہندہ سے موقعہ پر بطور زر بیعانہ وصول کیا جاوے گا۔

مہتمم جنگلات
میانوالی فارسٹ ڈویژن، میانوالی

آئی این ایف ۱۵۸۸/۱۳/۳۱

معجون فل

سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والا مفید مجرب نسخہ۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ یوم ۔/۵ روپے

معجون کہربا: ماہواری ایام کثرت سے آنا اس کے لئے مفید و مجرب نسخہ۔
قیمت مکمل کورس ۲۵ یوم ۔/۵ روپے۔

سفوف جنڈ: ماہواری ایام رک رک کر اور تکلیف سے آنا اس کے لئے مفید ہے مکمل کورس ۲۵ یوم ۲ روپے۔

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ **ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلق باللہ ہی ہے جو سچے مذہب کو دوسرے مذاہب پر فوقیت بخشتا ہے

سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر کوئی انسان خدا رسیدہ نہیں کہلا سکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النمل کی آیت یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز جو سچے مذہب کو دوسرے مذاہب یا عقائد پر فوقیت بخشتی ہے وہ تعلق باللہ ہی ہے ایک انسان سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر متقی ہو سکتا ہے وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر اچھا تاجر بن سکتا ہے وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر اچھا صناع بن سکتا ہے اور وہ سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر اچھا صدقہ و خیرات بھی کر سکتا ہے۔ مگر دنیا کا کوئی انسان سچے مذہب میں شامل ہوئے بغیر خدا رسیدہ نہیں ہو سکتا۔ یہی وہ چیز ہے جو سچے مذہب پر چلنے والے اور نہ چلنے والے میں مابہ الامتیاز ہے اور جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کوئی شخص سچے مذہب پر چلتا ہے یا نہیں یہ ظاہر ہے کہ خدا رسیدہ وہی ہو سکتا ہے جو اس راستہ پر چلتا ہے جو خدا تک پہنچتا ہے جو شخص خدا تک جانے والے راستہ پر نہیں چلتا وہ خدا تک کس طرح پہنچ سکے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ خدا کوئی مادی نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی خاص مکان ہے مگر ساری روحانی اور معنوی چیزوں کے لئے رستے ہوتے ہیں مثال کے طور پر پڑھنا یا علم حاصل کرنا مادی چیز نہیں زبان جاننا مادی چیز نہیں۔ اسی طرح جغرافیہ تاریخ اور حساب کا علم حاصل کرنا مادی نہیں مگر ان سب کے حصول کے لئے کچھ رستے مقرر ہوتے ہیں جب تک زبان دانی کے لئے زبان نہ سیکھی جائے۔ جب تک علم حساب کے لئے حساب کی کتابیں نہ پڑھی جائیں جب تک جغرافیہ کے علم کے لئے جغرافیہ کی کتابیں نہ پڑھی جائیں۔ اور جب تک تاریخ دانی کے لئے تاریخ کی کتابیں نہ پڑھی جائیں تب تک انسان زبان تک حساب تک جغرافیہ تک اور تاریخ تک نہیں پہنچ سکتا۔ اسی طرح گو خدا کوئی مادی چیز نہیں مگر اس تک پہنچنے کے لئے ایک راستہ مقرر ہے۔ چنانچہ اسلام اس بارہ میں اعلان کرتے ہوئے فرماتا ہے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ یعنی اے محمد رسول اللہ! تو تمام بنی نوع انسان کو یہ بشارت دے دے کہ اگر تم اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہارا خدا تم سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ اور تم اس کے محبوب اور پیارے بن جاؤ گے۔ یہ کتنی بڑی بشارت ہے جو دنیا کو دی گئی ہے اور کتنا امید افزا پیغام ہے جو مردہ قلوب میں بھی حیات نو پیدا کر دیتا ہے آج ساری دنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں جو یہ دعویٰ کر سکے کہ اس نے تورات یا انجیل یا وید یا ژند اوستا پر عمل کر کے خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کر لیا ہے اور خدا اس سے ہمکلام ہوتا اور اس پر اپنے غیب کے اسرار ظاہر کرتا ہے لیکن مسلمانوں میں ہر زمانہ میں ایسے پاکباز لوگ گزرے ہیں جنہوں نے اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کیا اور اس کے انوار اور برکات سے حصہ لیا بلکہ وہ دائمی طور پر مسلمانوں سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَدَّعُوْنَ۔ (حٰمٓ السجدہ ع ۴) یعنی وہ لوگ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر استقلال کے ساتھ اس عقیدہ پر قائم ہو گئے وہ اللہ تعالےٰ کلام اور اس کے الہام سے نوازے جائیں گے۔ اور خدا تعالےٰ کے فرشتے ان پر یہ کہتے ہوئے اتریں گے کہ ڈرو نہیں اور نہ کسی پچھلی کوتاہی کے بد نتائج کا خوف کرو بلکہ اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم اس دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اس جنت میں جو کچھ تمہارا جی چاہے گا وہ تم کو ملے گا۔ اور جو کچھ مانگو گے وہ بھی تم کو دیا جائے گا۔

اس سے ظاہر ہے کہ اسلام ہر مومن کے لئے قرب الٰہی کے دروازہ کو کھلا تسلیم کرتا ہے اور وہ بنی نوع انسان کو یقین دلاتا ہے کہ اگر وہ سچے دل سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اتباع کریں گے۔ تو خدا تعالےٰ انہیں یقیناً اپنا محبوب بنا لے گا۔ اور انہیں اپنے کلام اور الہام سے نوازے گا۔ اور مشکلات میں ان کی مدد کرے گا۔ اور انہیں غیر معمولی کامیابیوں اور برکتوں سے حصہ بخشے گا۔ مگر دنیا کی اور کوئی الہامی کتاب ایسی نہیں جو اپنے متبعین کو ان برکات کا کروڑواں حصہ بھی دے سکتی ہو۔ پس صحیح معنوں میں صرف قرآن کریم ہی کتاب کہلانے کا مستحق ہے۔ جب کہ دوسری الہامی کتب نام کے لحاظ سے تو کتاب کہلاتی ہیں مگر حقیقت کے لحاظ سے وہ کتاب نہیں کیونکہ وہ خدا اور بندوں کا باہمی تعلق پیدا کرنے سے قاصر ہیں۔" (تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۱۴۱ تا ۱۵)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دسواں سالانہ اجتماع مخصوص روایات کے ساتھ شروع ہو گیا

ناصرات الاحمدیہ سے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کا خطاب

ربوہ ۲۰ر اکتوبر۔ آج صبح لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دسواں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ شروع ہو گیا۔ اجتماع کا آغاز صبح ۷ بجے ناصرات الاحمدیہ کی کھیلوں کے ساتھ ہوا۔ صبح ۸ بجے حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ناصرات الاحمدیہ سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ اور دعا فرمائی۔ تقریر میں آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ آپ کا مرکز سلسلہ میں آنا مبارک کرے۔ خدا کرے کہ یہاں سے تم کچھ سیکھ کر جاؤ اور مذہب سے محبت اور نظام سلسلہ سے گہری وابستگی تمہیں حاصل ہو۔ انسان بیج بوتا ہے پھر اس میں سے پودے نکلتے ہیں پھر کلیاں نکلتی ہیں اور پھر پھول نکلتے ہیں۔ آپ بھی گلشن احمد کی ننھی منی کلیاں ہیں۔ اگر ہم نے صحیح رنگ میں آب یاری کی تو انشاء اللہ اپنے وقت پر یہ کلیاں پھول بن جائیں گی لیکن اگر خدا نخواستہ ہماری سستیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے تمہاری تعلیم و تربیت میں کمی رہی تو یقیناً قوم کو نقصان پہنچے گا۔ تمہاری تنظیم کا نام ناصرات الاحمدیہ ہے یعنی تم احمدیت کی مددگار کہلاتی ہو۔ مگر حقیقی معنوں میں احمدیت کی مددگار تبھی ہو سکتی ہو جب کہ تم ذوق و شوق سے علم دین سیکھو۔ تم میں دین کے لئے قربانی کا جذبہ ہو۔ محنت کی عادت ہو اور تم اعلیٰ اخلاق کی مالک ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اس وقت تک مغربی پاکستان کے طول و عرض سے لجنات اماء اللہ کی قریباً چار صد نمائندگان اجتماع میں شرکت کے لئے آ چکی ہیں اور ابھی آمد کا سلسلہ جاری ہے بیرونی ممالک میں سے انڈونیشیا کی لجنات کی نمائندہ بھی شریک ہو رہی ہیں۔ اس موقع پر لندن۔ نیروبی (مشرقی افریقہ) ماریشس اور جنوبی افریقہ کی لجنات کی طرف سے پیغامات موصول ہوئے ہیں جن میں اجتماع کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا ہے اور درخواست دعا کی گئی ہے۔

ضروری اطلاع: خریداران مصباح کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سالانہ اجتماع کی مصروفیات کی وجہ سے ماہ نومبر کا مصباح یکم نومبر کی بجائے ۹ر نومبر کو پوسٹ کیا جائے گا۔ (مدیرہ مصباح)

زعمائے اعلیٰ انصار اللہ توجہ فرمائیں

ایسی بڑی مجالس انصار اللہ جہاں کی مجلس مختلف حلقوں میں تقسیم ہے اور وہاں زعیم اعلیٰ مقرر ہیں۔ وہاں زعیم اعلیٰ کے فرائض میں یہ بات داخل ہے کہ ہر حلقہ جات کا بجٹ سو فیصدی پورا ہو جاتا ہے اور اگر کچھ حلقے بقایا دار ہیں تو وہ مجلس بقایادار ہی تصور ہوگی۔ اس لئے جملہ حلقہ جات کی وصولی سو فیصدی کر کے مرکز کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴ ۵۲